بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۸ رجب ۱۳۸۹ھ - ۱۱ اخاء ۱۳۴۸ ہش - ۱۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۳۵

لاہور میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا والہانہ استقبال

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

لاہور ۹ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل شام بخیریت لاہور پہنچ گئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، الحمدللہ علیٰ ذالک۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کل مورخہ ۸ اخاء پونے چار بجے ربوہ سے روانہ ہوکر پونے سات بجے شام لاہور پہنچے۔ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ بھی حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری کی حیثیت سے حضور کے ساتھ تھے۔ جونہی حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی کار کوٹھی کے اندر داخل ہوئی کوٹھی کی فضا "اھلاً وّ سھلاً وّ مرحبًا" کی دلربا آوازوں سے گونج اُٹھی۔ حضور کی کار آہستہ آہستہ دو رویہ کھڑے احباب کے درمیان سے گذر رہی تھی اور حضور احبابِ جماعت کے اس پُرتپاک خوش آمدید کہنے پر زیرِلب تبسم فرماتے ہوئے ہاتھ ہلا ہلا کر انہیں سلام کا جواب دیتے جاتے تھے۔

حضرت امام ہمام ایدہ اللہ الودود کے اس والہانہ استقبال کا یہ منظر بہت ہی پُرکیف اور ایمان افروز تھا۔ حضور کی تشریف آوری سے بہت پہلے شمعِ احمدیت کے یہ پروانے دُور دُور تک پھیلے ہوئے اس شہر کے گوشہ گوشہ سے کثیر تعداد میں اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے دیوانہ وار حضور کی قیام گاہ پام ویوڈ۔ ڈیوس روڈ میں جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ الودود کی زیارت و ملاقات کے لئے احباب کے اشتیاق کا (باقی صفحہ ۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

● قاضی محمد شفیع صاحب اچھرہ لاہور میں تشویشناک طور پر بیمار ہیں احباب کرام ان کی صحت کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

● ربوہ ۱۰ اکتوبر۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر کل لاہور تشریف لے گئے ہیں وہاں پی۔ ڈبلیو ریلوے کیئرنز ہاسپٹل اقبال روڈ میں آپ کی دائیں آنکھ کا آپریشن ہوگا۔ احباب آپریشن کی کامیابی اور صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

● تنزانیہ سے مشنری انچارج صاحب نے اطلاع دی ہے کہ موروگورو کی جماعت کے دوست مکرم صالح باروک صاحب اور اہلیہ صاحبہ سعید احمد صاحب لون بیمار ہیں اور بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکالتِ تبشیر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اصل دعائیں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کرنی چاہئیں

باقی دعائیں خود بخود قبول ہوجائیں گی کیونکہ گناہ کے دُور ہونے سے برکات آتی ہیں

"دعا جیسی کوئی چیز نہیں۔ دُنیا میں دیکھو کہ بعض خرگدا ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ہر روز شور ڈالتے رہتے ہیں ان کو آخر کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے اور اللہ تعالیٰ تو قادر اور کریم ہے جب یہ اَڑ کر دعا کرتا ہے تو پالیتا ہے کیا خدا تعالیٰ انسان جیسا بھی نہیں۔ یہ قاعدہ یاد رکھو کہ جب دعا سے باز نہیں آتا اور اس میں لگا رہتا ہے تو آخر دعا قبول ہوجاتی ہے۔ مگر یہ بھی یاد رہے کہ باقی ہر قسم کی دعائیں طفیلی ہیں اصل دعائیں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کرنی چاہئیں باقی دعائیں خود بخود قبول ہوجائیں گی کیونکہ گناہ کے دُور ہونے سے برکات آتی ہیں۔ یوں دعا قبول نہیں ہوتی جو نری دُنیا ہی کے واسطے ہو۔ اس لئے پہلے خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے دعائیں کرے اور وہ سب سے بڑھ کر دعا اھدنا الصراط المستقیم ہے۔ جب یہ دعا کرتا رہے گا تو وہ منعم علیہم کی جماعت میں داخل ہوگا۔ جنہوں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی محبت کے دریا میں غرق کر دیا ہے۔ ان لوگوں کے زمرہ میں جو منقطعین ہیں داخل ہوکر یہ وہ انعاماتِ الٰہی حاصل کرے گا جیسے عادت اللہ ہمیشہ سے جاری ہے۔ یہ کبھی کسی نے نہیں سُنا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اپنے ایک راستباز متقی کو رزق کی مار دے بلکہ وہ تو سات پُشت تک بھی رحم کرتا ہے۔ قرآن شریف میں خضر و موسیٰ کا قصہ درج ہے کہ انہوں نے ایک خزانہ نکالا اس کی بابت کہا گیا کہ ابوھما صالحًا۔ اس آیت میں ان کے والدین کا ذکر تو ہے لیکن یہ ذکر نہیں کہ وہ لڑکے خود کیسے تھے۔ باپ کے طفیل سے اس خزانہ کو محفوظ رکھا تھا اور اس لئے ان پر رحم کیا گیا۔ لڑکوں کا ذکر نہیں کیا بلکہ ستاری سے کام لیا۔

توریت اور ساری آسمانی کتابوں سے پایا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ متقی کو ضائع نہیں کرتا اس لئے پہلے ایسی دعائیں کرنی چاہئیں جن سے نفسِ امّارہ نفسِ مطمئنّہ ہوجائے اور اللہ تعالیٰ راضی ہوجاوے۔ پس اھدنا الصراط المستقیم کی دعائیں مانگو کیونکہ اس کے قبول ہونے پر جو یہ خود مانگتا ہے خدا تعالیٰ خود دیتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ششم صفحہ ۳۸۵ تا صفحہ ۳۸۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ ۔ اخاء ۱۳۴۸ھش

رُوح کی گہرائی سے پیدا ہونیوالا مطالبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبۂ جمعہ فرمودہ ۱۲۔ تبوک ۱۳۴۸ہش مطابق ۱۲ ستمبر ۱۹۶۹ء میں یہ تحریک فرمائی ہے کہ ہر احمدی کو خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، مرد ہو یا عورت سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیتیں زبانی یاد ہونی چاہئیں، ان آیات کے معنے بھی آنے چاہئیں، حتی الامکان ان کی تفسیر بھی آنی چاہیئے اور ہمیشہ وہ تفسیر دماغ میں مستحضر بھی رہنی چاہیئے۔ یہ تحریک حضور نے جن الفاظ میں فرمائی ہے اس سے ظاہر ہے کہ یہ کوئی معمولی تحریک نہیں ہے بلکہ کئی اعتبار سے بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ حضور نے فرمایا ہے کہ:-

"میرے دل میں یہ خواہش شدت سے پیدا کی گئی ہے کہ قرآنِ کریم کی سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیتیں جن کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے ہر احمدی کو یاد ہونی چاہئیں اور ان کے معانی بھی آنے چاہئیں اور جس حد تک ممکن ہو ان کی تفسیر بھی آنی چاہیئے اور پھر ہمیشہ دماغ میں وہ مستحضر بھی رہنی چاہیئے ۔۔۔ مجھے آپ کی سعادت مندی اور جذبہ اخلاص اور اس رحمت کو دیکھ کر جو ہر آن اللہ تعالیٰ آپ پر نازل کر رہا ہے امید ہے کہ آپ میری روح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اِس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے ان آیات کو زبانی یاد کرنے کا اہتمام کریں گے، مرد بھی یاد کریں گے عورتیں بھی یاد کریں گی، چھوٹے بڑے سب اِن سترہ آیات کو ازبر کر لیں گے۔"

(الفضل یکم اخاء ۱۳۴۸ہش)

تحریک کے اِن الفاظ سے پہلی بات تو یہ ظاہر ہوتی ہے کہ حضور نے یہ تحریک بھی خاص خدائی القاء کے ماتحت فرمائی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بڑی شدت کے ساتھ حضور کے دل میں یہ بات ڈالی کہ حضور یہ تحریک فرمائیں اسی لئے حضور نے اِس تحریک کو اپنی رُوح کی گہرائی سے پیدا ہونے والا مطالبہ قرار دیا ہے۔ پھر حضور نے بڑے ہی محبت اور پیار کے رنگ میں ہم ناچیز خدام کے بارہ میں اِس اعتماد کا اظہار فرمایا ہے کہ ہم حضور کی رُوح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اِس مطالبہ پر لبیک کہہ کر اپنی روایتی سعادت مندی اور جذبۂ اخلاص کا ثبوت دیں گے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی اُس رحمت پر جو وہ نظامِ خلافت کی برکت کے رنگ میں ہم پر نازل فرما رہا ہے عملاً شکر ادا کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں گے۔ اِس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو اِس تحریک پر لبیک کہنا بدرجۂ اولیٰ عملِ صالح ہے کیونکہ عملِ صالح اس خاص عمل کو کہتے ہیں جو موقع اور محل کے مناسب ہو اور یہ فیصلہ کہ بہ اقتضائے وقت نیک اعمال میں سے کس عمل پر زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں خلیفۂ وقت ہی کیا کرتا ہے۔ اور عملِ صالح کی اہمیت یہ ہے کہ اس پر ہی اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں مومنوں کی کامیابی اور فوز و فلاح کا مدار رکھا ہے۔

پھر سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات جس مضمون پر مشتمل ہیں وہ اِس درجہ اہم ہے کہ اس کا ہر آن ہمارے ذہنوں میں مستحضر رہنا ضروری ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ نے مذکورہ بالا خطبہ میں واضح فرمایا ہے اس میں جہاں مومنوں کی صفات پر روشنی ڈالی گئی ہے وہاں منکرینِ اسلام کے طرزِ عمل کو واضح کرنے کے علاوہ منافقوں کی بنیادی کمزوریوں کو تفصیل سے بیان کر کے ان سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ایمان لانے کے بعد بھی اِس امر کا خطرہ رہتا ہے کہ کہیں انسان پر شیطان کا وار نہ چل جائے اور وہ ارتداد یا منافقت کی راہ اختیار کر کے اپنا ایمان نہ گنوا بیٹھے۔ اِس خطرہ کے پیشِ نظر ہی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ دعا سکھائی ہے کہ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (آل عمران آیت ۹)

یعنی اے ہمارے رب! تُو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت کے سامان عطا کر۔ یقیناً تُو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

اِس خطرہ سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ انسان حقیقی مومنوں کی صفات سے آگاہ ہو کر اپنے آپ کو ان سے متصف کرنے کی کوشش کرے نیز اُن کمزوریوں اور روحانی بیماریوں سے بچے جن میں حق و صداقت کے کھلے دشمن نیز ایمان لانے کے باوجود پوشیدہ دشمنی رکھنے والے دونوں اپنی اپنی جگہ مبتلا ہوتے ہیں۔ اس کے لئے جیسا کہ حضور ایدہ اللہ نے تحریک فرمائی ہے سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کو زبانی یاد کرنا ان کا ترجمہ اور تفسیر سیکھنا اور اسے ذہنوں میں ہمیشہ مستحضر رکھنا ازبس ضروری ہے پس ہم میں سے ہر ایک کا خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، مرد ہو یا عورت یہ فرض ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کی تحریک پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے فوری طور پر ان آیات اور ان کے ترجمہ کو ازبر کرے اور پھر حتی الامکان ان کی تفسیر سے آگاہ ہو کر اسے اپنے ذہن میں مستحضر رکھے اور اس پر ہر آن غور کرتے ہوئے اپنے نفس، اعمال اور طرزِ عمل کا جائزہ لیتا رہے تا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ ہی ان حقیقی مومنوں کے زمرہ میں شامل رہے جنہیں دھوکہ دینے میں شیطان کبھی کامیاب ہو ہی نہیں سکتا۔ جماعت کے کل افراد کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں، چھوٹے ہوں یا بڑی عمر کے بلا تاخیر سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کو ازبر کرنے اور ان کا ترجمہ سیکھنے میں لگ جانا چاہیئے اور اس طرح حضور ایدہ اللہ کی اِس تحریک پر بھی والہانہ لبیک کہنے کی سعادت حاصل کرنی چاہیئے تا وہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اُن گڑھوں اور خندقوں سے ہمیشہ ہی بچے رہیں جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔ اپنے نفس کے ساتھ یہی وہ سب سے بڑی ہمدردی ہے جو ہم میں سے ہر ایک کر سکتا ہے اور اسے لازماً کرنی چاہیئے۔

ہے یہ مصطفےٰ صلعم کی شفاعت کا دامن

جو ہاتھ آ گیا ہے خلافت کا دامن
ہے یہ مصطفےٰ صلعم کی شفاعت کا دامن

جو اوڑھی ہے اسلام کی ہم نے چادر
ہے صلح و صفا و سلامت کا دامن

نہ کچھ ابتداء ہے نہ کچھ انتہاء ہے
ابد تا ابد ہے محبت کا دامن

زمیں سے فلک تک فلک سے زمیں تک
ہے پھیلا ہوا اس کی رحمت کا دامن

کہیں ختم تنویر ہوتا نہیں ہے
محمدؐ کی "ختم نبوت" کا دامن

انگلستان کی احمدی جماعتوں کا کامیاب یوم تبلیغ

٭ ملاقاتیں اور وسیع پیمانے پر لٹریچر کی اشاعت ٭ اخبارات میں مضامین اور ریڈیو پر تقریر

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن

اس سال کے دوسرے "یوم تبلیغ" کے لئے اتوار مورخہ ۲۱ ستمبر کا دن مقرر کیا گیا تھا۔ انگلستان میں ایام تبلیغ کا انعقاد پچھلے سال ایک نو نکاتی پروگرام کے ماتحت کیا گیا تھا۔ چنانچہ پچھلے سال ۴ ایام تبلیغ نہایت کامیابی سے منائے گئے۔ جس کے نتیجہ میں لاکھوں افراد تک اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔

اس سال یہ فیصلہ ہوا کہ دو دفعہ تو یوم تبلیغ منائے جائیں۔ اور دو دفعہ ہفتہ ہائے تبلیغ منعقد کئے جائیں۔ ایک ہفتہ تبلیغ پریس۔ ریڈیو۔ ٹیلیویژن وغیرہ کے لئے مخصوص کیا گیا۔ چنانچہ اس ہفتہ میں برطانیہ سے چھپنے والے ہر اخبار اور رسالہ مسجد کی طرف سے خطوط بھیجے گئے۔ جس میں ان کو جماعت احمدیہ۔ اسلامی تعلیمات اور مسجد لنڈن سے متعارف کرایا گیا۔ نیز بی بی سی ریڈیو پر خاکسار نے ۵ منٹ اسلام اور مسجد لنڈن کے متعلق تقریر بھی کی فالحمد للہ

ہمارے حلقہ کے ایک Wimbledon Boro News نے ہمارے ہفتہ تبلیغ کے نتیجہ میں خاکسار کے ساتھ ایک انٹرویو تیار کر کے اپنے اخبار میں مسجد اور خاکسار کی تصویر کے ساتھ شائع کر دیا۔ یہ انٹرویو ۹ مزید اخبارات میں بھی شائع ہوا۔ اور اس طرح لاکھوں افراد تک اسلام کا پیغام پہنچ گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

دوسرے "ہفتہ تبلیغ" کو اردو دان طبقہ میں اسلام اور احمدیت کے تعارف کے لئے وقف کیا گیا۔ چنانچہ ایک پمفلٹ جو اردو زبان میں "احمدیت کا پیغام" کے عنوان سے تیار کیا گیا تھا۔ کثرت سے اردو دان طبقہ میں تقسیم کیا گیا۔ یہ پمفلٹ دس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا تھا۔ اسی ہفتہ کے نتیجہ میں متعدد غیر از جماعت پاکستانی دوستوں کی جماعت سے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا فالحمد للہ

اس سال کے دوسرے یوم تبلیغ کے لئے انگریزی زبان میں ایک پمفلٹ ۵۰،۰۰۰ کی تعداد میں تیار کیا گیا تھا۔ نیز ۱۰۰ سے زائد خوبصورت پلے کارڈز بھی تیار کئے گئے تھے۔ احباب جماعت کو قبل از وقت بذریعہ سرکلرز اور اخبار احمدیہ "یوم تبلیغ" کے پروگرام کی اطلاع کر دی گئی تھی۔ چنانچہ صبح ½ ۱۰ بجے لنڈن کے احباب مسجد میں جمع ہوئے۔ سب جذبۂ تبلیغ سے سرشار تھے۔ اور دعاؤں میں مصروف۔ ہر دل آستانہ الٰہی پر جھکا ہوا تھا اور بزبانِ حال یہ کہہ رہا تھا۔ کہ اے ہمارے قادر و توانا خدا! اس ملک میں اسلام کی فتح کے دن کب آئیں گے تو اپنے فضل سے ہی ان کے دلوں کو کھول دے۔ اور ان کے دلوں میں پاک محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور خدائے واحد کی محبت پیدا کر دے۔ آمین

تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نائب امام نے کی مکرم محمد شریف صاحب اشرف نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نظم سنائی۔ اس نے قلوب پر خاص اثر کیا۔

خاکسار نے جماعت کو خطاب کیا۔ اور سال گزشتہ وہاں کی تبلیغی کارگزاری اور اس کے نتائج پر مشتمل رپورٹ پیش کی۔ اور اس بات پر اللہ تعالیٰ کا خاص شکر ادا کیا کہ ان تین سالوں میں جب سے ہمارا نو نکاتی پروگرام شروع ہوا ہے قریباً ۷۰ اخبارات میں جماعت اور مسجد کی تصاویر کے ساتھ تفصیلی مضامین بھی لکھے ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

خاکسار کی تقریر کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے تقریر فرمائی۔ اور احباب کو اپنے وعدے پورے کرنے کی طرف نہایت مؤثر انداز میں تلقین فرمائی

آخر میں جملہ دوستوں کو گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ اور ہر گروپ کا ایک لیڈر مقرر کیا گیا۔ دعاؤں اور استغفار کے ساتھ دوستوں کو مسجد سے رخصت کیا گیا۔

۱۵ حلقے بنائے گئے تھے ہر حلقہ میں ۵ آدمی مقرر تھے۔ جو سڑکوں گلی کوچوں وغیرہ میں دن بھر پھر کر اشتہارات تقسیم کریں گے۔

بڑے تو بڑے چھوٹے اور کمسن احمدی بچوں کے جذبۂ تبلیغ کا یہ عالم تھا کہ شام کو چھ بجے جب سب دوست واپس مسجد آئے تو میرے لڑکے نے جس کی عمر ۱۱ سال ہے۔ مجھے بتایا کہ ہمارے گروپ نے دوپہر کا کھانا نہیں کھایا۔ سارا دن بھوکے رہ کر تبلیغ کی ہے۔ قریباً سب کا یہی حال تھا کسی کو کھانے پینے کی پرواہ نہ تھی بس یہ جذبہ تھا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پیغام حق پہنچایا جائے۔

خاکسار معہ مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب سیکرٹری نشر و اشاعت و مکرم غلام احمد صاحب چغتائی سیکرٹری تبلیغ کے فلیٹ سٹریٹ کیلئے روانہ ہوا۔ جہاں اخبار ڈیلی مرر سے انٹرویو کے لئے وقت مقرر کیا گیا تھا۔ اخبار کے اسسٹنٹ نیوز ایڈیٹر سے ملاقات ہوئی۔ اور تقریباً دو گھنٹے تک اسلام احمدیت اور لنڈن مسجد کے کام کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ انہوں نے پریس کی مشینیں بھی دکھائیں۔ اور وعدہ کیا کہ جلد اپنے اخبار میں مضمون شائع کریں گے۔

یہاں سے فارغ ہو کر ہم ایسوسی ایٹڈ پریس کے دفتر میں گئے۔ ان کو انٹرویو دیا۔ ڈیلی گراف کے دفتر میں مکرم ملک خلیل احمد صاحب گئے اور انٹرویو دیا۔

شام کو میں نے اپنے گھر پر تین ترک دوست کھانے پر بلائے تھے۔ ان میں ایک انقرہ یونیورسٹی میں پروفیسر تھا۔ اور ایک جرنلسٹ ہیں۔ ان کو تبلیغ کی گئی۔ انہوں نے بے حد اچھا اثر لیا۔ اور برملا اس بات کا اظہار کیا کہ اسلام کی صحیح خدمت صرف جماعت احمدیہ کر رہی ہے۔ ان کو ترکی زبان میں لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔ جو انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔ شام کے چھ بجے دوست مسجد میں جمع ہوئے اور دن بھر کے کام کی رپورٹس پیش کیں۔ جو بے حد خوشکن تھیں۔

ان "ایام تبلیغ" کے نتیجہ میں اب خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت کے دلوں میں زبردست جذبۂ تبلیغ پیدا ہو گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

پچھلے سال اور اس سال کے ایام تبلیغ پر تقریباً تین لاکھ کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے اس ملک کے عوام کے دلوں میں اسلام کے لئے تبدیلی پیدا فرمائے آمین۔ یہ ملک خصوصاً اور یورپین ممالک عموماً دن بدن بداخلاقی۔ بے راہ روی اور مذہب سے بے زاری میں بڑھتی جا رہی ہیں بولنگت ہے کہ بداخلاقی کا ایک طوفان آ گیا ہے۔ جس نے تمام بند توڑ دیئے ہیں مذہب سے دوری کا نتیجہ اب ان کے سامنے آ رہا ہے۔ جوا۔ زنا۔ شراب نوشی۔ نشے کی دوسری مضر چیزوں کے استعمال نے ان کو حواس باختہ کر دیا ہے۔ اب وہ دن نزدیک آتے جا رہے ہیں اور ان کی توجہ یکدم اسلام کی طرف جو عافیت کا حصار ہے مبذول ہو گی انشاء اللہ العزیز

انگلستان کی متعدد دوسری جماعتوں نے بھی کامیاب یوم تبلیغ منایا۔ ہڈرس فیلڈ کے ایک اخبار میں اس دن کی ایک رپورٹ بھی شائع ہوئی۔

دعائے مغفرت

میری خالہ زاد بہن امۃ العزیز صاحبہ بنت سید حسن شاہ صاحب کی جوان سالہ لڑکی اچانک معدہ کی تکلیف سے ۳۰ ستمبر کو وفات پا گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ تمام بھائی بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس کی مغفرت فرمائے۔ اور اسے بلند درجات دے۔ اور اس کی والدہ کو اور تمام دیگر عزیزان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سراج بی کارکن دفتر لجنہ مرکزیہ)

مرکزی اجتماع انصار اللہ (۲۴-۲۵-۲۶ اخاء (اکتوبر) میں خود بھی شرکت فرمائیے۔ دوستوں کو ہمراہ لائیے (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین مرحوم

اور

ان کی اہلیہ صاحبہ مرحومہ کا ذکرِ خیر

از مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب گجرانوالہ

اللہ تعالےٰ اپنے جن بندوں سے کوئی خاص کام لینا چاہتا ہے انہیں بہت سی خصوصیات عطا فرماتا ہے۔ اور ان سے ہزارہا بندگانِ خدا کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ ہمارے پیارے لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک مرحوم بھی انہی ہستیوں میں سے ایک تھے

میری بھتیجی عزیزہ سعیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ (اہلیہ جنرل اختر حسین صاحب مرحوم) چوہدری عبدالغفور صاحب کی صاحبزادی اور چوہدری دلیداد خان صاحب مرحوم موہی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نواسی تھیں۔ ان کا نکاح ۱۹۴۳ء میں جلسہ سالانہ کے مقدس ایام میں حضرت صوفی غلام محمد صاحب آف ماریشس نے پڑھا تھا۔ جنرل اختر حسین مرحوم کی طرف سے ان کے والد محترم الحاج ملک غلام نبی صاحب مرحوم نے اور عزیزہ سعیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی طرف سے خاکسار نے ولایت کے فرائض سرانجام دیئے۔ اپریل ۱۹۴۵ء میں بمقام فتح ملہ آپ کے رخصتانہ کی تقریب نہایت سادگی سے سرانجام پائی۔ برات میں جنرل اختر مرحوم کی والدہ محترمہ چھوٹی ہمشیرہ صاحبہ اور ان کے پھوپھی زاد بھائی شامل تھے۔ ان دنوں جنرل اختر حسین صاحب مرحوم کیپٹن تھے۔ اور مدراس کی طرف متعین تھے۔ وہاں سے ایک ماہ کی رخصت پر تشریف لائے تھے۔ ابھی نکاح نہیں ہوا تھا کہ ایک دفعہ خاکسار مرحوم کو دلی میں دفعہ ملنے گیا۔ آپ ایک آرام کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے۔ جونہی مجھے دیکھا فوراً اٹھ کر غیر معمولی تپاک سے ملے۔ اس کے بعد جب بھی ان سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ مرحوم نے پہلے سے بھی زیادہ محبت اور اخلاق کا اظہار کیا۔ میں جنرل اختر مرحوم کو جب بھی ایک رشتہ دار کی حیثیت سے دیکھتا ہوں۔ تو مجھے ایسے الفاظ میسر نہیں آتے کہ جن کے اظہار سے ان کی خوبیاں ظاہر ہو سکیں۔ مرحوم ایک فرمانبردار اور مطیع بیٹے تھے۔ ایک حقیقی خیر خواہ اور محبت کرنے والے بھائی تھے۔ نہایت ہی شفیق نہایت ہی مہربان اور پیار کرنے والے باپ تھے۔ دوستوں کے وفادار دوست افسروں کے فرمانبردار تھے اور ماتحتوں سے بیحد نرمی کرنے والے تھے۔

جب میں راولپنڈی میں تھا۔ تو اکثر مرحوم کو ملنے جاتا۔ میں نے اکثر دیکھا کہ کوئی سپاہی آیا اس نے فوجی سلام کیا۔ آپ اٹھے اور اس کے پاس گئے۔ یا اسے اپنے پاس بلا لیا۔ اور دریافت کیا کہ کہو جوان کیا کام ہے اس نے اپنا مدعا بیان کیا۔ مرحوم نے ایسے رنگ میں اس کی دلجوئی کی کہ وہ پوری تسلی اور خوشی کے ساتھ واپس گیا۔ جنگ ستمبر ۶۵ء میں جب آپ ایک فاتح کی حیثیت سے چھمب جوڑیاں کے محاذ پر اکھنور کے مورچوں پر ناک لگائے اپنے جوانوں کو ہدایات دے رہے تھے۔ تو ایک ہندوستانی سپاہی پکڑا ہوا آیا۔ اس سے کسی نے دریافت کیا کہ تم کیوں دلیری اور جرأت سے نہیں لڑتے اس نے جواب دیا کہ لڑتے تو ہم تب جو ہمارا افسر پہلو بہ پہلو لڑ رہا ہے۔ ہم کیا کریں جن کے افسر میدان سے دور پیچھے بیٹھے ہیں۔ اختر مرحوم کی والدہ نے کسی موقعہ پر پوچھا بیٹا تمہارے قریب گولے پڑتے تھے؟ جواب دیا ماں جی ایک گولہ ہر طرف گولے ہی گولے پڑتے تھے۔

بچوں کے ساتھ آپ کو بہت محبت تھی اپنے ہوں یا دوسروں کے۔ اس کا ثبوت یہی ہے کہ حادثہ میں جو دو بچے آپ کے ساتھ موت کا شکار ہوئے انہوں نے والدین کے ساتھ جانے کی نسبت اختر مرحوم کی ہمراہی کو ترجیح دی ایک دفعہ گھر میں آئے۔ آپ فوجی لباس میں تھے۔ تین چھوٹی چھوٹی بچیاں آپ کے قریب آ گئیں۔ ان کو پیار کیا تو معلوم ہوا کہ ان کا باپ بھی فوج میں ہے۔ اور ان سے دور ہے۔ انہوں نے سمجھا کہ ان کا باپ آیا ہے ان بچیوں کو تسلی دی۔ اور دوسرے ہی دن ان کے ابا کا تبادلہ کر کے انہیں بلا لیا۔ تاکہ وہ اپنے بچوں کے پاس رہ سکے۔

جب آپ اپنے اعزہ کے گھروں میں آتے۔ تو نہایت ہی خوش ہوتے اور ہر چھوٹا بڑا آپ کی باتوں میں بڑی دلچسپی محسوس کرتا۔ ایک دفعہ اپنے سسرال موضع مراڑہ ضلع سیالکوٹ گئے۔ گاڑی نارووال تک جاتی تھی وہاں سے تانگہ پر سوار ہوئے۔ سڑک کچی اور گڑھوں والی تھی۔ راستہ میں ایک بوڑھی عورت ملی۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اس نے بھی سسرال کے گاؤں کی طرف جانا ہے۔ اسے تانگہ میں بٹھا لیا۔ اس نے آہستہ آہستہ ادھر ادھر کی بیسیوں باتیں کیں۔ بڑی دلچسپی سے سنتے اور اس کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

کھانے میں آپ کو ماش کی دال اچار لیموں۔ اور تنور کی روٹی بے حد پسند تھی۔ ایک دفعہ کھانا آیا تو ان کی چچی صاحبہ (اہلیہ م) کہ اچار گھر کا نہیں ہے کسی سے بنوایا گیا ہے کیونکہ میرے ہاتھ سے بنا ہوا اچار خراب ہو جاتا ہے تو فرمانے لگے کہ آپ سیدہ (مرحوم کی بیوی) بنوا لیا کریں۔ ہر ایک کی بہت دلجوئی کرتے تھے جب میں آزاد کشمیر میں سرکاری کام سرانجام دیتے ہوئے ایک بہت بڑے حادثے میں زخمی ہوا تو ہسپتال میں مجھے بے حد تسلی دیتے اور گھر میں اپنی چچی کی (میری بیوی کی) بڑی دلجوئی کرتے۔

مرحوم کی اہلیہ سعیدہ بیگم مرحومہ نہایت ہی خلیق اور ملنسار تھیں۔ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ حقوق العباد کو نبھانے کا خاص خیال رکھا کرتی تھیں۔ تمام رشتہ داروں سے حسن سلوک سے پیش آتی۔ جب آخری دفعہ پاکستان آئیں۔ تو جولائی ۱۹۶۹ء میں ترکی واپس لوٹنے سے پہلے تقریباً تمام رشتہ داروں سے ملاقات کی۔ اپنے بچوں سے بے حد پیار کرنے والی ماں تھی۔ بچوں کی صحت کا بے حد خیال رکھتی۔ اپنے بچوں کے علاوہ دوسروں کے بچوں کا بھی بہت خیال رکھتی تھیں۔ جس بہن کے دو ہونہار بچے سعیدہ مرحومہ کے ساتھ حادثہ میں جاں بحق ہوئے۔ جب ان سے کسی عزیز نے اظہار افسوس کیا۔ تو انہوں نے کہا کہ صدمہ تو بہت بڑا اور ناقابل برداشت ہے۔ لیکن مجھے یہ خوشی اور تسلی ہے۔ کہ بچے اپنی جس خالہ کے ساتھ اگلے جہاں گئے ہیں۔ وہ ان کی ہمدردی اور دیکھ بھال مجھ سے بڑھ کر کریں گی۔

مرحومہ نے اپنے ایک خط میں لکھا کہ انہوں نے ایک نہایت ہی اعلیٰ اور قیمتی ٹی سیٹ خریدا اور یہ فیصلہ کرتے ہوئے اسے پیک کر دیا کہ اسے پاکستان جا کر ہی کھولیں گی۔ لیکن جب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر دورہ پر ترکی تشریف لے گئے تو بصد خوشی آپ کی دعوت کی۔ اور اپنے پہلے فیصلہ کو ترک کرتے ہوئے اسی قیمتی ٹی سیٹ میں صاحبزادہ صاحب کو چائے پیش کی۔ اور اس میں بہت ہی خوشی محسوس کی۔ غرض مرحومہ بھی اپنے شوہر مرحوم کی طرح اعلیٰ اخلاق کی مالک تھیں۔ اور اپنوں اور بیگانوں سے بے حد محبت کرنے والی تھیں۔

جب سعیدہ مرحومہ رخصتانہ کے وقت ہمارے گھر سے جانے لگی۔ بندہ نے مرحومہ کو ایک خط لکھ کر دیا۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ آپ کی شادی ایک نئے علاقہ میں نئے لوگوں اور نئے خاندان میں ہوئی ہے۔ اس شادی کا اصل محرک احمدیت ہے۔ ورنہ کہاں پنڈوری کا دور دراز علاقہ اور کہاں مراڑہ۔ آپ پوری طرح اپنے خاوند کی اطاعت کریں۔ عزیزہ مرحومہ نے اس پر اس حد تک عمل کیا کہ مرحومہ کی خوشدامن نے مرحومہ کی وفات پر بے ساختہ فرمایا اے میری پیاری سعیدہ تمہارے چچا نے جو خط لکھا اس میں یہ کہاں درج تھا کہ اختر کی اتنی فرمانبرداری کرنا کہ اگر انہیں موت بھی آئے تو تم ساتھ ہی مر جانا

جنرل صاحب مرحوم کی خوشدامن صاحبہ نے کیا خوب فرمایا کہ ان کی اہلیہ سعیدہ مرحومہ کی شان جنرل اختر مرحوم کی وجہ سے بڑھی۔ اور جنرل اختر مرحوم کی شان سعیدہ مرحومہ کی وجہ سے بلند ہوئی۔ اختر مرحوم اور سعیدہ مرحومہ کی وفات میں ایک لمحہ کا بھی فرق نہ تھا۔ رشتہ داروں کی اکثریت کی خواہش تھی کہ ان کی قبریں ساتھ ساتھ ہوں۔ مرحومہ کی چونکہ وصیت تھی اس لئے ان کے تابوت کا ربوہ لے جانا ضروری تھا ساتھ ہی مرحوم کو بھی ربوہ میں دفن ہونے کی سعادت حاصل ہو گئی۔ اور دیکھنے والوں نے دیکھا کہ کس طرح مرحومین کے لئے ہزارہا لوگوں نے درد دل سے دعائیں کیں۔ اور جب تک دنیا قائم ہے ان کے مزاروں پر دعائیں ہوتی چلی جائیں گی۔ انشاء اللہ

این سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اختر مرحوم کے پسماندگان میں آپ کی بوڑھی والدہ صاحبہ آپ کے دو بھائی تین بہنیں چار بیٹے۔ اور ایک بیٹی ہے۔ دو بڑے بیٹے سعید اختر اور نسیم اختر فوج میں کیپٹن ہیں۔ ایک بیٹی اور دو چھوٹے بیٹے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کا حافظ و ناصر اور نگہبان ہو آمین۔ مرنے والوں کی زندگیوں پر رشک آتا ہے کہ زندگی ہو تو ایسی ہو۔ اور موت ہو تو ایسی ہو کہ ان کی جدائی سے ایک ایک پریشان ہے۔

اے میرے پیارے خدا جنرل اختر مرحوم اور ہماری پیاری بچی سعیدہ مرحومہ پر اپنے افضال کی بارش نازل کر انہیں اپنے فضل سے نواز اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما اور بیقرار دلوں کو قرار عطا فرما۔ آمین

محترم ایاز صاحب مرحوم کی آخری بیماری اور تدفین کے حالات

مورخہ ۲۰ ستمبر بروز اتوار محترم مختار احمد صاحب ایاز موروگورو مشرقی افریقہ میں وفات پا گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی آخری بیماری اور تدفین کے حالات کا پتہ ان کے بڑے فرزند عزیزم افتخار احمد صاحب ایاز کے خطوط مرقومہ ۲۸ ستمبر سے لگا ہے۔ یہ خطوط انہوں نے خاکسار کو اور اپنی ہر دو والدہ صاحبہ اور بھائی بہنوں کو لکھے ہیں۔ ان حالات سے بھی احباب کو دعا کی تحریک ہوگی۔ اسلئے ان کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری)

مکرم عزیزم افتخار احمد صاحب لکھتے ہیں:

"جب ابا جی موروگورو آئے تھے تو ان کا B.P ساٹھ فی صد تھا پاؤں اور ٹانگوں پر سوزش تھی اور بھوک بہت کم تھی یہاں پر ایک یورپین ڈاکٹر آئی ہوئی ہے وہ ان کا علاج کرتی رہی حسب سابق اس دفعہ بھی وہ امتہ القدوس (اپنی پوتی) کو گود میں لیکر T.T.C کے بورڈنگ تک جایا کرتے تھے لیکن ایک دو دفعہ ہی جا سکے پھر سانس چڑھ جانیکی تکلیف شروع ہوگئی۔ ایک ہفتہ کے بعد B.P پچاس ہوگیا اور پھر دوسرے ہفتہ B.P صرف ۳۰ رہ گیا سوزش اور سانس کی تکلیف کے علاوہ بلڈ پریشر بہت کم ہوگیا یعنی ۱۲۰/۸۰ کے بجائے ۳۰/۱۰ رہ گیا۔ اس حالت میں بہت گھبراہٹ ہوتی۔ سوموار ۲۲/۹ کو ڈاکٹروں نے فوری طور پر خون دینے کا فیصلہ کیا اس کا بھی اللہ تعالیٰ نے فوری طور پر انتظام کر دیا۔ سوموار اور منگل کو خون دینے کے بعد ان کی طبیعت کچھ سنبھل گئی اور کہنے لگے کہ اب سانس کو بھی آرام ہے اور نیند بھی اچھی آتی ہے۔ بدھ اور جمعرات کو طبیعت اچھی رہی جمعہ کے روز اچانک آنکھیں سرخ ہوگئیں اور تیز بخار ہوگیا ساتھ چہرے پہ سوزش ہوگئی۔ ڈاکٹروں نے لیکومیا کے آخری سٹیج یعنی Blood Hammorhage کی تشخیص کی اور اس کا علاج فوری طور پہ شروع کیا۔ رات بھر میں ان کے پہلو میں رہا۔ وہ بڑی درد بھری رات تھی۔ بہت بے چین رہے۔ پیاس سے منہ خشک ہو جاتا اور میں ان کے منہ میں ٹھنڈے دودھ کے گھونٹ ڈالتا جاتا۔ آخری وقت تک ہوش میں رہے اور مجھ سے باتیں کرتے رہے۔ بس آنکھ جھپکنے کی دیر میں ہی ہمیشہ کے لئے آنکھیں بند کر لیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

بس زندگی کی یہی کہانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس صدمے کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آئندہ ایسی آزمائشوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

حسنِ اتفاق سے اسی دن مولانا محمد منور صاحب بھی یہاں تھے اور بہت سے احمدی باہر سے یہاں جلسہ کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اُن کے آخری سفر کے لئے سب کام اللہ تعالیٰ نے خود ہی اعلیٰ ترین رنگ میں کر دئے۔ دس بجے نعش کو ہسپتال سے مشن ہاؤس لے گئے۔ وہاں میں نے مولانا منور صاحب کے ساتھ مل کر آخری غسل دیا اور لباس آخرت پہنا کر اللہ تعالیٰ کی امانت کو ایک اعلیٰ لکڑی کے صندوق میں بند کر دیا۔ ڈیڑھ بجے کے قریب مشن ہاؤس میں بہت سے لوگ جمع ہوگئے جن میں انگریز اور افریقی اور ایشیائی سب شامل تھے۔ مولانا محمد منور صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں سب غیر احمدی اور عیسائی بھی شامل ہوئے ابا جان نے کچھ عرصہ قبل اپنے ایک خط میں وصیت کی تھی کہ ان کو دارالسلام میں امانتاً دفن کیا جائے۔ چنانچہ نماز جنازہ کے بعد ایک سٹیشن ویگن میں ان کو لے کر میں دارالسلام کے لئے روانہ ہوا ساتھ مولانا محمد منور صاحب بھی تھے اور چند ایک دوسرے احمدی دوست بھی تھے پونے پانچ بجے ہم احمدیہ مسجد دارالسلام میں پہنچے۔ احباب بڑی کثرت سے شامل ہوئے۔ وہاں نماز جنازہ مولوی عبدالباسط صاحب نے پڑھائی۔ پھر سب احباب نے آخری دیدار کیا۔ دارالسلام کے قطعہ موصیان میں مرحوم عمری عبیدی صاحب کے پہلو میں تدفین عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم آپ کی خوبیوں اور نیکیوں کو ہمیشہ جاری رکھ سکیں"۔ آمین۔

احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کے پسماندگان کے لئے جن میں بوڑھی والدہ دو بیوگان، چار بیٹے، چار بیٹیاں اور ایک بھائی ہیں۔ ایک پوتا اور تین پوتیاں ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

جائزہ موصیات جلد از جلد بھجوائیں

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۴ اپریل ۱۹۶۹ء کو خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا تھا:۔

۱۔ ہر جگہ موصیات کی تنظیم قائم کی جائے اور نائبہ صدر موصیات کا انتخاب کیا جائے اور مرکز سے اس کی منظوری لی جائے۔

۲۔ ایک ماہ کے اندر اندر نائبہ صدر موصیات رپورٹ کریں کہ ان کے حلقہ میں کتنی موصیات ہیں۔

۳۔ ان موصیات میں سے کتنی قرآن کریم ناظرہ جانتی ہیں؟

۴۔ جو موصیات قرآن کریم ناظرہ جانتی ہیں ان میں سے کتنی باترجمہ جانتی ہیں اور کتنی قرآن کریم کی سیکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔

۵۔ ہر موصیہ کا فرض ہے کہ وہ کم از کم دو کو قرآن کریم ناظرہ یا باترجمہ پڑھائے۔

۶۔ ہر نائبہ صدر موصیات کا فرض ہے کہ وہ جائزہ بھجوانے کے بعد ہر ماہ کام کی رپورٹ پیش کرے۔

حضور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر چھ ماہ کا عرصہ گذر گیا ہے۔ لیکن ابھی تک ربوہ کے ۱۷ حلقہ جات کے علاوہ صرف ۲۹ لجنات نے یہ جائزہ بھجوایا ہے۔ جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

چک $\frac{۲۷۰}{R}$ کا پیلو ضلع تھرپارکر۔ اسلام آباد۔ خوشاب۔ سیالکوٹ۔ بہاولپور کھاریاں۔ قمر آباد سندھ ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ کنری۔ گرمولا چک ۱۲۱ ضلع لائلپور چک $\frac{۳۲۹}{A.R}$ ضلع بہاولنگر۔ سرگودہا۔ گوجرخان ضلع راولپنڈی۔ جھنگ۔ کوٹلی آزاد کشمیر بشیر آباد اسٹیٹ سندھ۔ اوکاڑہ۔ کراچی۔ لاہور۔ گولیکی۔ ڈیرہ غازیخاں۔ مونگ ضلع گجرات جہلم۔ راولپنڈی۔ لائلپور۔ ملتان۔ ساہیوال۔ گوجرانوالہ۔ بورے والہ۔

براہ مہربانی باقی تمام لجنات جلد از جلد اپنے ہاں یہ تنظیم قائم کر کے رپورٹ بھجوائیں تا رسید نا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جا سکے۔ نیز جو لجنات جائزہ بھجوا چکی ہیں وہ باقاعدہ ہر ماہ اپنی رپورٹ لجنہ کی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوایا کریں۔ (مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

نائیجیریا کے ایک مخلص احمدی کی افسوسناک وفات

احمدیہ جماعت Makurdi کے ایک مخلص احمدی دوست برادر یونس Olugbodi جو عشاء کے بعد اپنی ٹیکسی پر شہر کو واپس آرہے تھے چار فوجی سپاہیوں کے ہاتھوں شہید کر دئے گئے۔ چاروں فوجی سپاہیوں کو ایک شخص کی نشاندہی پر گرفتار کر لیا گیا۔ جن پر اب کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائیگا۔ مرحوم کی وفات کی خبر ملتے ہی خاکسار دیگوس سے ساٹھ میل دور مذکورہ جماعت میں پہنچا۔ اسکے پسماندگان کو تسلی و تشفی دی اور وکلاء سے مشکر مقدمہ کی نوعیت کے بارے میں تفصیلات معلوم کیں۔ معلوم ہوا کہ جس دن مرحوم شہید ہوئے۔ شہر کے سارے ٹیکسی ڈرائیوروں نے ہڑتال کر دی اور فوجی چوکی پر جا کر اس وقت تک مظاہرہ کرتے رہے جب تک کہ فوجی افسران نے انہیں یقین نہ دلایا کہ ملزم زیر حراست اور پا بند سلاسل ہیں۔ اور ان پر کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا۔

مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور چندوں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے اپنے ایک بھائی کے ذریعے احمدیت میں داخل ہوئے مگر اس سے بہت آگے نکل گئے اپنے بھائی کو اکثر کہا کرتے تھے کہ بھائی میں تمہارے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوا مگر تم پیچھے پیچھے رہتے ہو یہ تمہارے لئے غیرت کا مقام ہے مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیویاں اور چار کمسن بچے چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کے بلندی درجات کی اور پسماندگان کے صبر و استقلال کے لئے دعا کی درخواست ہے

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

۱۷-۱۸-۱۹ اخاء ۱۳۴۸ ہش (اکتوبر ۱۹۶۹ء) کو منعقد ہو رہا ہے۔
اس موقع پر مندرجہ ذیل مقابلے ہوں گے۔

۱۔ علمی مقابلے (انفرادی) تلاوت۔ حفظ قرآن۔ نظم۔ تقریر۔ مضمون نویسی اذان۔ بیت بازی۔ عام دینی معلومات۔ مشاہدہ معائنہ۔ پیغام رسانی (چار اطفال کی ٹیم) عام دینی معلومات کا لازمی پرچہ۔

اجتماعی مقابلہ۔ نظم و ضبط اور دوران اجتماع اعلیٰ کارکردگی پر بین المجالس مقابلہ ہوگا اور بہترین کارکردگی اور نظم و ضبط پر انعامات دئے جائیں گے۔

۲۔ ورزشی مقابلے (انفرادی) ۱۰۰ گز کی دوڑ۔ لمبی۔ اونچی چھلانگ۔ تین ٹانگ کی دوڑ۔ مقابلہ ثابت قدمی۔ نشانہ غلیل۔ (اجتماعی) رسہ کشی۔ فٹ بال کبڈی۔ جھنڈا جنگ۔

مندرجہ ذیل چار بلاک کے تحت ٹیمیں شامل مقابلہ ہوں گی۔

۱۔ ربوہ بلاک۔ ۲۔ سرگودھا ڈویژن بلاک (۳) لاہور ڈویژن بلاک۔ (۴) متفرق بلاک۔

مندرجہ ذیل اصحاب ٹیمیں شامل کرنے کے کام کو سرانجام دیں گے۔

۱۔ ناظم صاحب اطفال ربوہ (۲) قائد صاحب سرگودھا ڈویژن یا ان کے نمائندے

۳۔ قائد صاحب علاقائی لاہور یا ان کے نمائندے
۴۔ قائد صاحب کراچی یا ان کے نمائندے

نوٹ:۔ (اطفال اور ان کے نگران ان سے رجوع کریں)

تقریری مقابلہ کے عنوان یہ ہوں گے۔ اور وقت ۴ سے پانچ منٹ ہوگا لکھا ہوا پڑھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بہترین نمونہ
۲۔ برکاتِ خلافت
۳۔ اسلام مجھے کیوں پیارا ہے
۴۔ جماعت احمدیہ اور تبلیغ اسلام

تحریری مقابلہ کے عنوان یہ ہوں گے۔ وقت تقریباً ایک گھنٹہ کتب سے استفادہ کیا جا سکے گا مگر پہلے سے لکھا ہوا مضمون قبول نہ ہوگا۔

۱۔ رحمۃ للعٰلمین (۲) قرآن مجید کے فضائل
۳۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو دلائل
۴۔ احمدیت کیا ہے۔

معیار صغیر ۷ تا ۱۱ سال اور معیار کبیر ۱۱ تا ۱۵ سال ہوگا اور ان کا لحاظ رکھا جائے گا۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صنعتی نمائش انڈسٹریل سکول ربوہ

نصرت انڈسٹریل سکول کی سالانہ صنعتی نمائش اجتماع کے موقعہ پر مورخہ ۱۷/۱۰/۶۹ کو لگائی جا رہی ہے جس میں مشین ایمبرائڈری ہینڈ ایمبرائڈری بچوں کے اونی سوٹ مردانہ سویٹر اور بچوں کے سوتی سوٹ وغیرہ ہوں گے۔

ربوہ اور باہر کی تمام بہنیں نمائش میں تشریف لا کر اور چیزیں خرید کر ہماری حوصلہ افزائی کریں۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول)

لجنات اماء اللہ کیلئے ضروری اعلانات

۱۔ لجنات کی آگاہی کے لئے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ۹ نومبر میں منعقد ہونے والے امتحان کے پرچہ جات اور کتاب "نشانِ آسمانی" اجتماع کے موقع پر ہی دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے حاصل کر لیں۔ کیونکہ امتحان میں تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے اور اجتماع سے واپس جا کر پرچہ جات و کتب منگواتے میں کافی وقت ضائع ہوگا۔ نیز تمام لجنات اپنے ہاں ابھی سے امتحان کی تیاری شروع کروا دیں۔

امتحان ۹ نومبر بروز اتوار دیا جائے گا

۲۔ اکثر لجنات لکھتی رہتی ہیں کہ رسید بک بھجوا دیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ پہلے اپنی ختم شدہ رسید بک اور اس کا حساب بھجوایا کریں اور پھر اس کے بعد نئی رسید بک کا مطالبہ کیا کریں۔

۳۔ جو لجنات چیکوں یا ڈرافٹ کے ذریعے چندہ بھجواتی ہیں۔ وہ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ چیک پریذیڈنٹ لجنہ مرکزیہ کے نام ہوں۔ میرے نام پر ذاتی چیک نہ لکھا کریں۔ بعض خواتین ام متین یا مریم صدیقہ لکھ دیتی ہیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ ہمارے اکاؤنٹ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ کے نام سے کھلے ہوئے ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ گوجرہ میں شوگر کی بیماری سے بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(شمیم احمد محمود لائل پور)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی سرور محمود کی آنکھیں دکھتی ہیں احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (شاکرہ طلعت ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا اکتوبر کا شمارہ چھ تاریخ کو حوالہ ڈاک کر دیا گیا تھا۔ دفتر ہر ممکن کوشش کرتا ہے کہ کسی خریدار کے نام پرچہ پوسٹ ہونے سے نہ رہ جائے لیکن غلطیوں کے امکان کو انسانی کوششوں میں سے پوری طرح ختم کر دینا ناممکن ہے۔ اگر کسی دوست کو پرچہ نہ ملے تو وہ ہفتہ عشرہ کے اندر ہمیں اطلاع دیں۔ ہم انشاء اللہ پرچہ دوبارہ ارسال کر دیں گے۔ لیکن ہمیں اطلاع دینے کے ساتھ ہی وہ اپنے ڈاکخانہ کے پوسٹ ماسٹر صاحب کو بھی اطلاع دیں تاکہ اگر ڈاک میں کہیں گم ہو تو آئندہ وہ احتیاط کریں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

دعائے مغفرت

مورخہ ۳/۱۰/۶۹ بوقت ایک بجے رات روشن دین صاحب کھوکھر کے بھائی محمد اسلم صاحب ممند دل کی حرکت بند ہونے سے فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم کی عمر صرف ۳۰ برس کی تھی۔ چار یوم کی ایک بچی یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بوڑھے والدین کو صبر کی توفیق دے اور مرحوم کی مغفرت فرمائے۔

ٹھیکیدار عبدالعزیز۔ فیکٹری ایریا ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

خدام کو چاہیئے کہ سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۷-۱۸-۱۹ اخاء اکتوبر میں شامل ہو کر اس کی روحانی برکات سے حصہ لیں (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدارتی کابینہ کے دسویں وزیر نے حلف اُٹھالیا

راولپنڈی - ۹ر اکتوبر - صدارتی کابینہ کے ایک نئے وزیر پروفیسر جی ڈبلیو چوہدری نے کل صبح اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ پروفیسر چوہدری کی کابینہ میں شرکت کے بعد صدارتی کابینہ کے وزراء کی تعداد دس ہوگئی ہے۔ نئے پروفیسر جی ڈبلیو چوہدری کو مواصلات کا محکمہ دیا گیا ہے۔ کل صبح ایوان صدر میں صدر محمد یحییٰ خان نے ان سے حلف لیا۔ حلف اٹھانے کی تقریب میں دارالحکومت میں موجود وزراء نے بھی شرکت کی کابینہ میں نئے وزیر کی شرکت کے بعد اب مشرقی اور مغربی پاکستان سے تعلق رکھنے والے وزراء کی تعداد برابر ہوگئی ہے۔

بھارت میں مسلم کش فسادات پر لیبیا کی حکومت کا اظہار تشویش

اسلام آباد ۹ر اکتوبر - لیبیا کی حکومت نے بھارت میں احمد آباد اور گجرات کے دوسرے علاقوں میں مسلم کش فسادات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ طرابلس سے موصول ہونے والی ایک اطلاع کے مطابق وزیر خارجہ مسٹر صالح بوسیر نے بھارتی ناظم الامور کو اپنے دفتر میں طلب کیا۔ اور احمد آباد اور گجرات کے دوسرے علاقوں میں مسلمانوں کے قتل عام پر اپنی حکومت کی طرف سے شدید تشویش ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا لیبیا کی حکومت کو اس امر کا بھی شدید افسوس ہے کہ ان علاقوں میں مسلم کش فسادات کے دوران بہت سی مساجد کو بھی آگ لگائی گئی اور انہیں نقصان پہنچایا گیا۔ ہزاروں مسلمانوں کے مکانات نذر آتش کر کے انہیں بے گھر کرایا گیا مسٹر صالح نے بھارتی ناظم الامور کو ہدایت کی کہ وہ اپنی حکومت کو ان افسوسناک واقعات پر لیبیا کی حکومت کے جذبات سے آگاہ کردیں۔ وزیر خارجہ نے بھارتی سفارتی نمائندہ سے یہ بھی کہا کہ وہ لیبیا کی حکومت کو ان فسادات کی تفصیلات مسلمانوں کے جانی و مالی نقصان کے اندازے اور ان اقدامات سے آگاہ کریں۔ جو بھارتی حکومت نے ان فسادات پر قابو پانے کے لئے کئے ہیں۔

پنجاب اسمبلی کے پچاس سکھ ارکان مستعفی

لاہور ۹ر اکتوبر - بھارت کے صوبہ پنجاب کی اسمبلی کے پچاس سکھ ارکان مستعفی ہوگئے۔ انہوں نے چنڈی گڑھ اور بھاکڑہ ڈیم کو پنجاب میں شامل کرنے میں تاخیر کے خلاف بطور احتجاج استعفیٰ دیا۔ اس کے ساتھ ہی پنجاب اور نئی دہلی میں سکھوں نے ایجی ٹیشن شروع کر دیا ہے۔ کل پارلیمنٹ کے سکھ ارکان وزیر اعظم اندرا گاندھی کی رہائش گاہ پر ۲۴ گھنٹے کے لئے دھرنا مار کر بیٹھ گئے۔ انہوں نے اسمبلی کے سپیکر کو کل ایک یادداشت بھی پیش کی جس میں چنڈی گڑھ اور بھاکڑہ ڈیم کو پنجاب کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

پارلیمنٹ کے اکالی دل سے تعلق رکھنے والے ارکان نے اور سکھ وزراء نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ چنڈی گڑھ اور بھاکڑہ ڈیم کو پنجاب میں شامل کرانے کے مطالبہ کے حق میں مستعفی ہوجائیں گے اور ملک گیر ایجی ٹیشن شروع کردیں گے۔

سرینگر اسمبلی میں زبردست ہنگامہ

جموں ۹ر اکتوبر - مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی میں کل زبردست ہنگامہ ہوا برسر اقتدار کانگریس اور حزب مخالف کے ارکان نے ایک دوسرے پر کرسیاں اور جوتے پھینکے، کئی ارکان زخمی ہوگئے ان میں اسمبلی کے سپیکر بھی شامل ہیں ہنگامہ فرد کرنے کے لئے سپیکر کو پولیس بلانا پڑی ہنگامہ اس وقت ہوا۔ جب ایک رکن نے غیر مسلم تارکین وطن کو ریاست میں مستقل حقوق ملکیت دینے کے خلاف عوامی ہڑتال پر بحث کا مطالبہ کیا سپیکر نے اس رکن کو ایوان سے باہر نکل جانے کا حکم دیا لیکن اس نے باہر جانے کی بجائے اپنا سگار کیس سپیکر کے سر پر دے مارا۔

ریڈیو جموں کے مطابق کل ریاست بھر میں محاذ رائے شماری کی اپیل پر اس قانون کے خلاف زبردست ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے ہوئے جس کے تحت غیر مسلم تارکین وطن کو مقبوضہ کشمیر میں مستقل حقوق ملکیت دیئے جارہے ہیں۔ ریڈیو کے مطابق پولیس نے سری نگر اور دوسرے مقامات پر مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس استعمال کی۔ متعدد افراد زخمی ہوئے۔ ان میں زیادہ تعداد طلباء کی تھی۔

امریکی آبدوز سمندر کے نیچے تاروں میں پھنس گئی

واشنگٹن ۹ر اکتوبر - کیلی فورنیا کے ساحل کے قریب امریکی تحقیقات کی آبدوز ۴۰۳ فٹ گہرائی میں سمندر کے نیچے ٹیلی فون کے تاروں میں پھنس گئی ہے اس آبدوز میں چار افراد سوار ہیں۔ جن کے پاس ۴۸ گھنٹے زندہ رہنے کے لئے پانی ہوا اور دوسری ضروریات کا ذخیرہ موجود ہے آبدوز کے عملے سے ریڈیو رابطہ قائم ہے اور اس کو تاروں سے چھڑانے کی کوشش کی جارہی ہے حکام نے توقع ظاہر کی ہے کہ آبدوز کو بچایا جا سکے گا۔

زاہد دوپٹہ ہاؤس
ریلوے روڈ نزد رحمت بازار ربوہ
مختلف ڈیزائنوں اور ریڈی میڈ رنگوں میں
خوب صورت دوپٹے
بارعایت دستیاب ہیں
پروپرائٹر حفیظ احمد زاہد ڈسکہ والے

درخواست دُعا

میرا بچہ نسیم احمد بعمر ۵ سال بعارضہ پیٹ درد اپھارہ وغیرہ سے اکثر بیمار رہتا ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میرے بچے کو صحت والی لمبی کامیاب زندگی عطا فرمائے
(عبدالرشید بٹ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲- میری اہلیہ بہت دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب کرام بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔
(مرزا فضل اللہ بیگ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۳- میرے والد محترم عبدالغنی صاحب عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ بندش پیشاب میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میرے والد صاحب کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمادے۔ آمین
(عبدالرشید سمنٹ مرچنٹ ریل بازار گوجرانوالہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

قرآن پاک کے
نمونوں کا
بے نظیر مجموعہ
ماہ رمضان کی آمد آمد ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ بھائی اور بہن جو اس مبارک مہینہ کی فضیلتوں سے فیض یاب ہوں گے۔
قرآن پاک اسی مبارک مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا۔ اس مبارک مہینہ میں قرآن کی تلاوت دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کر دیتی ہے۔ تاج کمپنی لمیٹڈ نے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی اپنے ہاں کے طبع شدہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت کردی ہے۔ یہ رعایت ۱۶ ستمبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک جاری رہے گی۔

نمونوں کے صفحوں کا مجموعہ مفت طلب فرمایئے
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۳۶۴۳ کراچی ۱۹

دعائے مغفرت اور شکریہ احباب

میری لڑکی عزیزہ منورہ بیگم صاحبہ ۶۹/۸/۱ کو بقضائے الٰہی فوت ہوگئی ہے مرحومہ سلسلہ کی خادمہ۔ خوش خلق نہایت متین عابدہ لڑکی تھی۔ تعزیت اور ہمدردی دلجوئی کے خطوط کثرت سے آرہے ہیں۔ میں اپنی علالت کی وجہ سے ان کا جواب دینے سے قاصر ہوں الفضل کے ذریعہ سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں احباب۔ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز میری صحت اور صبر کے لئے بھی دعا فرمائیں۔
(ڈاکٹر نورالدین عفی عنہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

کونسا نظام بہتر ہے
سوشلزم یا کیپٹل ازم
کارڈ آنے پر مفت
پتہ صاف لکھیے
محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد۔ لائل پور

امریکی طیارہ جل کر تباہ ہوگیا

اوکلاہوما سٹی (امریکہ) ۹ر اکتوبر۔ امریکی فضائیہ کا ایف ۱۰۴ قسم کا جیٹ لڑاکا طیارہ کل ریاست اوکلاہوما کے صدر مقام کے قریب جل کر تباہ ہوگیا۔ طیارہ ہوائی اڈے کے قریب رہائشی آبادی پر گرا۔ جس سے چار مکانات بھی آگ لگنے سے تباہ ہو گئے۔ سنگل انجن کے اس جیٹ طیارے کو یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ ہوائی اڈے پر اترنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی طبیعات کی نئی لیبارٹریز

مختلف تجربہ گاہوں اور ان کے سازوسامان کی مختصر کیفیت

تعلیم الاسلام کالج فزکس بلاک جو کئی لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہوا ہے درحقیقت ایک عظیم تر منصوبے کا پہلا مرحلہ ہے۔ یہ منصوبہ کوئی دس سال قبل شروع کیا گیا تھا اس کا احاطہ اسی ایکڑ کے قریب ہے جب نئے کالج کا یہ جامع منصوبہ مکمل ہو جائے گا تو اپنی ذات میں ایک منفرد شان کا حامل ہوگا اس میں ایک سائنس بلاک، آرٹس بلاک ایک ہال ایک لائبریری چھ ہوسٹل سٹاف کے کوارٹرز اور کیفے ٹیریا وغیرہ ہوں گے اور یہ عمارت ڈگری اور پوسٹ گریجویٹ کے معیار تک تعلیم دینے کے کام آئے گی۔ پرانی عمارت میں صرف ایف اے کی کلاسیں رہ جائیں گی۔ نئے کیمپس میں پانی کی فراہمی کے مناسب انتظامات موجود ہیں اور اس لئے بے شمار درخت اگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ پچیس ایکڑ کا ایک باغ کیمپس میں داخل ہونے والوں کا استقبال کرتا ہے۔ اس کے علاوہ کھیل کے میدانوں میں سبزہ اپنی الگ بہار دکھاتا ہے۔

نیا فزکس بلاک جو مضبوط کنکریٹ سے تیار کیا گیا ہے بیس ہزار مربع فٹ مسقف رقبے پر مشتمل ہے اور اس میں متعدد تجربہ گاہیں بنائی گئی ہیں جن کا مختصر سا تعارف درج ذیل ہے:۔

(۱) Low pressure Physics اس لیبارٹری میں Backing and Diffusion pumps کے دو مکمل یونٹ موجود ہیں ایک چھوٹا سا Glass Blowing unit بھی لگایا گیا ہے۔

(۲) Nuclear Physics laboratory سلہ اور کلا کے تابکار ذرات منگوائے گئے ہیں اس کے علاوہ GM Counters اور Timer / Scaler یونٹ بھی موجود ہیں اس لیبارٹری میں ایک بہت حساس Electrometer بھی نصب کیا گیا ہے جو 10^{-12} amperes تک کی لہر کو ماپ سکتا ہے عام کلاسیکل تجربات میں مندرجہ ذیل تجربات شامل ہیں:۔

(۱) $\frac{e}{m}$ الیکٹران کی تعیین کی جے جے تھامسن ٹیوب

(۲) الیکٹرانک چارج دریافت کرنے کا Millikan oil drop کا تجربہ۔

۳۔ الیکٹرانک لیبارٹری اس میں اعلیٰ درجہ کی الیکٹرانک سامان موجود ہے۔ الیکٹرانک کا یہ سامان معیاری غیر ملکی فرموں کا تیار کردہ ہے تاہم کچھ ایسے تجربات بھی ہیں جو ہماری لیبارٹری میں ہی بڑی کامیابی سے تیار کئے گئے ہیں۔ (Spare Parts) فالتو پرزے بھی وافر تعداد میں منگوائے گئے ہیں تاکہ کام کے دوران دقت پیش نہ آئے ان پر کوئی ۵۰۰۰۰ روپے خرچ آیا ہے۔

ٹرانسسٹر سے تعلق رکھنے والے تجربات کے لئے ایک mini-lab بھی منگوائی گئی ہے Solder-less joint assembly اس کی خصوصیت ہے اس طرح اس کے مختلف آلات مختلف تجربوں میں بار بار استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

۴۔ ورکشاپ ۲۵×۸۰ کی ایک ورکشاپ بنائی گئی ہے جس میں ورکشاپ کے سامان کے علاوہ ایک لیتھ، ڈرلز اور Coil winding مشین بھی موجود ہے۔

ہوائی جہاز کا ایک انجن بھی موجود ہے۔ خاص آلات کے ذریعے اس کے سسٹم سے طلباء کو آگاہ کیا جا سکتا ہے۔

۵۔ آپٹک لیبارٹری Optic lab. میں تین ڈارک روم (Dark Rooms) ہیں جو ہوا خارج کرنے والے پنکھوں سے آراستہ ہیں ان کمروں میں طبعیات کے بعض عالمی شہرت کے تجربات نصب کئے گئے ہیں۔

۶۔ بی ایس سی آنرز کی لیبارٹری۔ اس میں وہ تجربات موجود ہیں جو بی ایس سی آنرز کے نصاب میں موجود ہیں۔

۷۔ بیٹری روم۔ ایک علیحدہ بیٹری چارجنگ روم بنایا گیا ہے جس میں چار ریلونٹ لگائے گئے ہیں ان میں سے دو تو ایسے ہیں جن کی نظیر سارے پاکستان میں شائد نہیں ملے گی۔

۸۔ سٹور۔ سٹور کا حصہ تین مختلف سٹور روم پر مشتمل ہے جو بیک وقت بی ایس سی اور ایم ایس سی کی کلاسز کے کام آ سکتا ہے

۹۔ لیکچر روم۔ ایک بڑے تھیٹر کے علاوہ دو چھوٹے لیکچر روم بھی بنائے گئے ہیں تھیٹر میں سمعی اور بصری تعلیم کی بھی مکمل سہولتیں مہیا کی گئی ہیں۔

دفتر۔ جنوبی حصے میں ۱۲×۱۸ کے چار کمرے پروفیسرز کے مطالعہ اور دفتر کے لئے مختص ہیں ان میں سے ایک کمرہ کمیٹی روم کے طور پر استعمال ہوگا۔ جہاں طلباء اور اساتذہ باہم مل کر گفتگو کر سکیں گے۔

لائبریری۔ فزکس کی اپنی علیحدہ لائبریری ہے جس میں ایک ہزار سے زیادہ مستند، مفید اور نایاب کتب مہیا کی گئی ہیں۔ ان میں سے خاص طور پر قابل ذکر وہ جدید سائنس کی ڈکشنریاں ہیں جو خاص تحقیقی کاموں اور روزمرہ کے تجربات کے لئے انتہائی مفید ہوں گی۔

یہ سارا منصوبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذاتی دلچسپی اور توجہ سے پروان چڑھا ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کارکنان کو اپنے خدمت کی توفیق بخشے اور طلباء کو ان سہولتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی توفیق ارزانی کرے۔ آمین اللھم آمین

(نامہ نگار)

لاہور میں حضور ایدہ اللہ کا والہانہ استقبال (بقیہ صفحہ اوّل)

یہ حال تھا کہ وہ فرط عقیدت سے تقریباً ایک گھنٹے تک دورویہ قطار میں کھڑے حضور کی آمد کے بے تابی سے منتظر رہے۔ چنانچہ جب کار ڈیوڑھی میں آکر رکی اور حضور کار سے باہر تشریف لائے تو محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور اور دوسرے احباب نے جو ڈیوڑھی کے آس پاس کھڑے تھے آگے بڑھ کر حضور کا والہانہ انداز میں خیر مقدم کیا۔ کچھ بچوں نے حضور کی خدمت میں خوبصورت گلدستے پیش کئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ تھوڑی دیر تک احباب سے گفتگو فرمانے کے بعد اندر کوٹھی میں تشریف لے گئے۔ پونے آٹھ بجے نماز پڑھانے کے لئے حضور باہر تشریف لائے کوٹھی کے ملحقہ وسیع اور خوبصورت لان میں ایک طرف شامیانے کے نیچے نمازیں ادا کرنے کے لئے اور دوسری طرف کرسیاں وغیرہ بچھا کر بوقت ضرورت حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز احباب کے بیٹھنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھانے کے بعد حضور ایک گھنٹے تک رونق افروز رہے اور اس عرصہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے سفر کی کوفت کے باوجود از راہ شفقت تمام احباب کو باری باری مصافحہ کا شرف بخشا اس موقعہ پر سبھی احباب حتیٰ کہ چھوٹے بچے بھی نہایت وقار اور پورے نظم و ضبط سے حضور ایدہ اللہ کی ملاقات سے مستفید ہوئے احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہے۔

مجلس ارشاد کے متعلق اعلان

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس جو مورخہ ۱۱ر اخاء (۱۱ر اکتوبر) بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہونے والا تھا۔ ۱۶ر اخاء (۱۶ر اکتوبر) بروز جمعرات تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب انشاء اللہ العزیز یہ اجلاس ۱۶ر اخاء بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) ربوہ)

دعائے مغفرت

میری بچی عزیزہ امۃ الرشید زوجہ مکرم عبد الرحمٰن خان صاحب آف راولپنڈی مورخہ ۱۰ر اور ۱۱ر ستمبر ۱۹۶۹ء کی درمیانی شب بعمر قریباً چالیس سال اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے بقضائے الٰہی وفات پا گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ نے اپنی یادگار تین لڑکے چھوڑے ہیں۔ مرحومہ بہت سے اوصاف حمیدہ کی مالک تھیں۔ نہایت مخلص۔ دیندار۔ پابند صوم و صلوٰۃ غریب پرور ملنسار با اخلاق صاحبہ رؤیا چندوں کی ادائیگی میں پیش پیش رہنے والی تھیں۔ خواب میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے کئی بار مشرف ہوئیں اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت سے بھی مشرف ہوئیں بڑی خدمت گزار تھیں۔ احباب کرام سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز پسماندگان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (چوہدری علی احمد خان ٹھیکیدار جوب آف قادیان حال انڈسٹری ایریا۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴